السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہم کہتے ہیں کہ (مقتدی) امام کے سکتوں میں پڑھے۔ (جزء القرآۃ: 32

امام کو چاہیے کہ دو سکتے کرے۔ ایک تکبیر تحریمہ کے بعد اور دوسرا قرآءت ختم ہونے کے بعد۔

بہت ہی کم لوگ ان احادیث پر عمل پیرا نظر آتے ہیں۔ پہلے مقتدی ہر حالت میں سورۃ فاتحہ پڑھے لیکن جس رکعت میں امام بلند آواز سے قرآءت کرے، اس میں مقتدی سورۃ فاتحہ امام کے سکتات میں پڑھے۔ ایسی حالت میں مقتدی کوئی دوسری سورت بالکل نہ پڑھے۔

(البتہ جس رکعت میں امام بلند آواز سے قرآءت نہ کرے اس میں مقتدی سورۃ فاتحہ کے علاوہ اگر کوئی دوسری سورت پڑھنا چاہے تو پڑھ سکتا ہے۔ (عبدالستار سومرو کراچی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ضروری ہے کہ جس امام یا کتاب کا حوالہ دیں تو ان کا قول علیحدہ باحوالہ لکھیں اور اپنی بات علیحدہ لکھیں، سب کچھ گڈمڈ کر دینا غلط ہے۔ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے چاہے وہ سکتے کرے یا نہ، اگر سکتے کرے تو ان (میں پڑھیں اور اگر نہ کرے تو بھی پڑھنا ضروری ہے۔ (شہادت مارچ 2000ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ310

محدث فتویٰ